سوال

(342) مختلف مذہب کوایک دوسرے کے قریب کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مختلف مذاہب (اسلام ‘مسیحیت اوریہودیت وغیرہ) کوایک دوسرے کے قریب لانے کی کوشش اسلامی اور شرعی کوشش ہے ؟ کیاایک سچے مسلمان کیلیئے اس کیطرف دوسروں کوبلانااوراس کی تحریک کی مضبوطی کےلئے کام کرنا جائزہے ؟ میں نے سنا ہے کہ جامعہ ازہر اور دیگراسلامی اداروں میں بھی اس قسم کا کام ہوتا ہے ۔ اس کے علاوہ کیا اہل سنت والجماعت اور مختلف شیعہ فرقوں‘ درزیہ‘ اسماعیلیہ اور نصیریہ وغیرہ کوایک دوسرے سے قریب لانے کی تحریک سے مسلمانوں کوکوئی فائدہ پہنچ سکتا ہے؟ کیااس قسم کا ملاپ ممکن بھی ہے ؟ ان میں سے اکثر بلکہ سبھی فرقے ایسے عقائد رکھتے ہیں جواللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک اوررسول اللہ ﷺ کی بے ادبی اوراہل اسلام اوراہل سنت سے دشمنی پر مبنی ہیں۔ کیااس قسم کا تقارب اورملاپ شرعاً جائزہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

۱) ایمان کے جوبنیادی ارکان اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں پرنازل کی ہوئی کتابوں تورات ‘انجیل ‘زبوراورقرآن مجید میں بیان فرمائے ہیں اورجن کی دعوت ابراہیم علیہ السلام ‘موسیٰ علیہ السلام اوردیگرنبیوں اوررسولوں نے دی ہے ‘وہ یکساں ہیں ۔ ان میں سے جونبی مبعوث ہوااس نے اپنے بعد آنے والے کی بشارت دی اورجوبعد میں آیااس نے اپنے سے پہلے آنے والے کی تصدیق اوراس کی عظمت وشان بیان کی ۔ اگرچہ حالات ‘زمانے اوربندوں کی مصلحت کے تقاضوں کے مطابق اللہ تعالیٰ کی حکمت ‘عدل اوررحمت کے پیش نظر فروعی مسائل میں تبدیلی آتی رہی ‘لیکن بنیادی مسائل ہمیشہ یکساں رہے ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ ۚ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۲۸۵ ... البقرة

’’رسولاس چیزپرایمان لایاجواس کے رب کی طرف سے نازل کی گئی اورمومن بھی (ایمان لائے) ۔ ہر کوئی اللہ پر ‘اس کے فرشتوں پر ‘اس کی کتابوں پراوراس کے رسولوں پر ایمان لایا ۔ ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک میں فرق نہیں کرتے ۔ انہوں نے (مومنوں) نے کہا ’’ہم نے سن لیااورمان لیا ‘اے ہمارے رب! تیری بخشش (چاہتے ہیں) اور تیری طرف ہی واپسی ہے ۔ ‘‘

نیزارشادہے :

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ أُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ١٥٢ ...النساء

''جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور اس کے رسولوں میں سے کسی ایک میں بھی فرق نہیں کیا' یہی لوگ ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ ان کے اجر عطا فرمائے گا اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔''

اس کے علاوہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ ۚ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِي ۖ قَالُوا أَقْرَرْنَا ۚ قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ ٨١ فَمَن تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ٨٢ أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ٨٣ ... آل عمران

''جب اللہ تعالیٰ نے نبیوں سے وعدہ لیا (اور انہیں فرمایا) کہ میں نے تمہیں جو کتاب اور حکمت دی ہے پھر تمہارے پاس ایک رسول آئے جو تمہارے پاس موجود (ہدایت) کی تصدیق کرنے تو تم ضرور اس پر ایمان لاؤ گے اور ضرور اس کی مدد کرو گے۔ فرمایا 'کیا تم نے اقرار کیا اور اس شرط پر میرا عہد قبول کیا؟ انہوں نے کہا: ہم نے اقرار کیا۔' گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔ پس جو کوئی اس کے بعد (وعدہ سے) پھرے' تو یہی لوگ فاسق ہیں۔ کیا وہ اللہ تعالیٰ کے دین کے سوا (کوئی اور) دین ڈھونڈتے ہیں۔ حالانکہ آسمانوں میں اور زمین میں جو کوئی بھی ہے' خوشی سے یا مجبوری سے' اس کا فرماں بردار ہے اور اسکی طرف ان سب کو واپس لے جایا جائیگا۔''

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

قُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ٨٤ وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ٨٥ ... آل عمران

''(اے پیغمبر!) کہہ دیجئے! ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور اس پر بھی جو ہم پر نازل کیا گیا اور اس پر بھی جو ابراہیم' اسماعیل' اسحاق' یعقوب اور آل یعقوب پر نازل کیا گیا اور جو موسیٰ اور عیسیٰ اور (دوسرے) نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے ملا۔ ہم ان (نبیوں) میں سے کسی میں بھی فرق نہیں کرتے اور ہم اس (اللہ) ہی کے فرماں بردار ہیں اور جو کوئی اسلام کے سوا کوئی اور دین تلاش کرے گا تو وہ اس سے قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا۔''

اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی دعوت توحید کا ذکر فرمایا اور دوسرے رسولوں کا ذکر فرمایا' پھر ارشاد فرمایا :

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَإِن يَكْفُرْ بِهَا هَٰؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ ٨٩ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۖ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ ۗ قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْعَالَمِينَ ٩٠ ...الأنعام

''یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے کتاب' حکم اور نبوت دی۔ پھر اگر یہ لوگ (مکہ والے) ان (باتوں) کا انکار رکتے ہیں تو ہم نے ان پر (ایمان لانے) کیلیئے ایسے لوگ مقرر کردیئے ہیں جو ان کے منکر نہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں' جن کو اللہ تعالیٰ نے راہ دکھلائی' لہٰذا آپ ان کی ہدایت کی پیروی کر۔ فرمادیجئے'' میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجرت نہیں مانگتا یہ تو جہاں والوں کے لئے ایک نصیحت ہے۔''

نیز ارشاد ہے :

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۗ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ٦٨ ... آل عمران

''ابراہیم (علیہ السلام) سے سب لوگوں سے قریب تر وہ لوگ ہیں جنہوں نے ان کی پیروی کی اور یہ نبی اور ایمان والے اور اللہ مومنوں کا دوست ہے۔''

ایک اور مقام پر فرمایا :

ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ١٢٣ ... النحل

''پھر ہم نے آپ کی طرف وحی کی کہ ابراہیم حنیف کی ملی کی پیروی کیجیے وہ مشرکوں میں سے نہ تھے ۔''

نیز ارشاد ہے :

وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُم مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ٦ ... الصف

''اور جب عیسیٰ بن مریم نے فرمایا : ''اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں' اپنے سے پہلی والی چیز یعنی تورات کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک رسول کی خوشخبری دیتا ہوں جو میرے بعد آئے گا' اس کا نام محمد ہے ۔''

نیز فرمان الٰہی ہے :

وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ ۖ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۚ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا ٤٨ ... المائدة

''ہم نے آپ کی طرف حق کے ساتھ کتاب نازل کی ہے' جو اپنے سے پہلی والی کتاب کی تصدیق کرنے والی ہے جو ان کی محافظ ہے ۔ لہٰذا ان کے درمیان اس (رہنمائی) کے مطابق فیصلہ کیجئے جو اللہ نے نازل کی ہے اور آپ کے پاس جو حق آگیا ہے اسے چھوڑ کر ان کی خواہشات کی پیروی نہ کیجئے ہم نے سب کے لئے ایک شریعت اور راستہ مقرر کیا ہے ۔''

نبی ﷺ سے بھی صحیح سند سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا :

(أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ، الأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ لِعَلاَّتٍ أُمَّهَاتُهُمْ شَتَّى وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ)

''میں دنیا اور آخرت میں عیسیٰ ابن مریم u سے سب لوگوں کی نسبت زیادہ قریب ہوں ۔ تمام نبی سوتیلے بھائیوں کی طرح ہیں' ان کی مائیں الگ الگ ہیں اور ان کا دین ایک ہے ہے'' (صحیح بخاری)

(۲) یہود و نصاریٰ نے اللہ کے کلام میں تحریف کی اور جو بات انہیں کی گئی تھی' اس کو چھوڑ کر دوسری بات کہنے لگے' اس طرح دین کے بنیادی عقائد ش اور عملی شریعت کو کچھ کا کچھ بنا دیا ۔ مثلاً یہود کہتے ہیں کہ عزیز اللہ کے بیٹے ہیں اور کہتے ہیں ''کہ اللہ تعالیٰ چھ دن میں زمین آسمان پیدا کر کے تھک گیا' اس لئے ہفتہ کے دن آرام کیا' اور کہتے ہیں کہ م نے عیسیٰ u کو صلیب پر چڑھایا اور قتل کر دیا ۔'' اس کے علاوہ انہوں نے حیلہ کر کے ہفتہ کے دن مچھلی کا شکار جائز کر لیا' حالانکہ اللہ تعالیٰ نے حرام کیا تھا اور شادی شدہ زانی کی حد ختم کر دی اور انہوں نے کہا :

إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ ١٨١ ... آل عمران

''اللہ مفلس ہے اور ہم دولت مند ہیں ۔''

اور کہا :

يَدُاللَّهِ مَغْلُولَةٌ...٦٤... المائدة

''اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے۔''

اس طرح خواہش نفس کی پیروی کرتے ہوئے جان ووبوجھ کر قولی اور عملی تحریف کے مرتکب ہوئے۔ اسی طرح عیسائیوں نے مسیح اللہ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا اور الٰہ (معبود) قرار دیا اور عیسیٰ علیہ السلام کے قتیل یا صلیب کے عقیدہ میں یہود کی تصدیق کی اور دونوں گروہوں (یہود و نصاریٰ) نے خود کو اللہ کے بیٹے اور پیارے ''قرار دیا'' اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور انکی شریعت کا انکار کیا' حالانکہ ان سے عہدوپیمان لیا گیا تھا کہ وہ رسول اللہ علیہ السلام پر ایمان لائیں گے' آپ علیہ السلام کی تصدیق کری گے اور آپ کی مدد کریں گے۔ انہوں نے اس کا اقرار کیا تھا۔ اس کے علاوہ دونوں گروہوں کے اور بھی بہت سے ناگفتہ بہ عقائد ہیں' جن میں تناقص بھی پایا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں پیت سے مقامات پر ان کے جھوٹ' افتراء پردازی' اللہ کے نازل کردہ عقائد اور عملی احکام میں تحریف وغیرہ کا ذکر فرمایا ہے اور انکی بدکرداریوں کو واضح کر دیا ہے اور انا کے اقوال کی تردید فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَٰذَا مِنْ عِندِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا يَكْسِبُونَ ٧٩ وَقَالُوا لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَةً ۚ قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِندَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَن يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ ۖ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ٨٠... البقرة

ہلاکت ہے ان لوگو ںکیلئے جو (خود) اپنے ہاتھوں سے تحریر لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں ''یہ اللہ کی طرف سے (نازل شدہ) ہے'' تاکہ اس سے تھوڑی سی اجرت حاصل کر لیں۔ تو ان کے لئے ہلاکت ہے اس چیز کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے لکھی اور ان کے لئے ہلاکت ہے اس چیز کی وجہ سے جو وہ کھاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں آگ نہیں چھوئے گی مگر چند روز۔ فرمادیجئے' کیا تم نے اللہ سے عہد لے رکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کی ہر گز خلاف ورزی نہیں فرمائیں گے' یا تم اللہ کے متعلق وہ کچھ کہہ رہے ہو جس کا تمہیں علم نہیں؟''

نیز فرمایا:

وَقَالُوا لَن يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَن كَانَ هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ۗ تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ ۗ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ١١١... البقرة

''وہ کہتے ہیں کہ جنت میں صرف وہی داخل ہوگا جو یہودی یا عیسائی ہوگا۔ یہ ان کی (بے بنیاد) آرزوئیں ہیں' فرمائیے' اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔''

اور ارشاد ربانی تعالیٰ ہے:

وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تَهْتَدُوا ۗ قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ١٣٥ قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ١٣٦... البقرة

''وہ کہتے ہیں ''یہودی یا عیسائی ہو جاؤ' ہدایت پاؤ گے' کہہ دیجئے' بلکہ یک طرفہ (صرف ایک اللہ کی طرف مائل ہونے والے) ابراہیم کی ملت (اختیار کرو) وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔'' تم کہو ''ہم ایمان لے آئیں ہیں اللہ پر اور جو کچھ ہماری طرف نازل کیا گیا ہے اور جو ابراہیم' اسماعیل' اسحاق' یعقوب U اور (ان کی) اولاد کی طرف نازل کیا گیا ہے (اس پر بھی) اور جو کچھ موسیٰ اور عیسیٰ U کو ملا اور جو (دوسرے تمام) انبیوں کو ان کے رب کی طرف سے ملا (ہم سب پر ایمان لاتے ہیں) ہم ان میں سے کسی ایک میں بھی فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (اللہ) کے فرمانبردار ہیں۔''

وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ٧٨... آل عمران

''اور ان میں سے کچھ افراد ایسے ہیں جو زبانیں موڑ کر ایک تحریر پڑھتے ہیں تاکہ تم اسے (اللہ کی طرف سے نازل شدہ) کتاب سمجھ لو' حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہے۔ وہ کہتے ہیں ''یہ اللہ

کے پاس سے (نازل شدہ) ہے حالانکہ وہ اللہ کے پاس سے نہیں ہے اور وہ اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں حالانکہ انہیں معلوم ہے۔''

ایک اور مقام پر ارشاد ہے:

فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِم بِآيَاتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥٥﴾ وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَىٰ مَرْيَمَ بُهْتَانًا
عَظِيمًا ﴿١٥٦﴾ وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِن شُبِّهَ لَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ ۚ مَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ
يَقِينًا ﴿١٥٧﴾ بَل رَّفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٥٨﴾ ... النساء

''(ہم نے ان لعنت کی) کیونکہ انہوں نے اپنا وعدہ توڑا اور اللہ کی آیات کا انکار کیا اور انبیاء کو ناحق قتل کیا اور کہا کہ ہمارے دل پردوں میں ہیں۔ بلکہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان (کے دلوں) پر مہر لگا دی ہے' اس لیے وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں اور چونکہ انہوں نے کفر کیا اور مریم پر بہت بڑا بہتان باندھا اور کہا کہ ہم نے عیسیٰ بن مریم' اللہ کے رسول کو قتل کر دیا ہے۔ انہوں نے اسے قتل کیا نہ سولی چڑھایا'' لیکن انہیں شبہ ڈال دیا گیا اور جو لوگ اس کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں' وہ اس کے متعلق شک میں پڑے ہوئے ہیں' انہیں اس کے بارے میں کچھ بھی علم نہیں مگر ظن و گمان کے پیچھے لگے ہوئے ہیں۔ انہوں نے اسے یقیناً قتل نہیں کیا' بلکہ اللہ نے اسے اپنی طرف اٹھا لیا اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔''

اس کے علاوہ ارشاد ہے:

وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ ۚ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُم بِذُنُوبِكُم ۖ بَلْ أَنتُم بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ﴿١٨﴾ ... المائدة

''یہود و نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں۔ فرما دیجئے: پھر وہ تمہیں تمہارے گناہوں کی وجہ سے عذاب کیوں دیتا ہے؟ بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) تم اللہ کے پیدا کئے ہوئے (انسانوں) میں سے انسان ہی ہو۔''

دوسرے مقام پر ارشاد ہے:

وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ۖ ذَٰلِكَ قَوْلُهُم بِأَفْوَاهِهِمْ ۖ يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلُ ۚ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ ۚ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٣٠﴾ اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا
مِّن دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ ...﴿٣١﴾ ... التوبة

''یہود کہتے ہیں ''عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصاریٰ کہتے ہیں ''مسیح اللہ کا بیٹا ہے'' یہ ان کے مونہوں کی باتیں ہیں' ان لوگوں کے قول کی نقل کر رہے ہیں جنہوں نے پہلے کفر کیا۔ اللہ انہیں ہلاک کرے! کہاں بھٹک رہے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے علماء اور صوفیاء کو رب بنا لیا اور مسیح ابن مریم کو بھی (رب بنا لیا)''

نیز ارشاد فرمایا:

وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُم مِّن بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِندِ أَنفُسِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ﴿١٠٩﴾ ... البقرة

بہت سے اہل کتاب اپنے دلوں کے حسد کی وجہ سے حق واضح طور پر معلوم ہو جانے کے بعد بھی یہ خواہش رکھتے ہیں کہ تمہیں تمہارے ایمان لانے کے بعد دوبارہ کافر بنا دیں۔''

اس کے علاوہ بھی بہت سی آیات ہیں جن سے ان کے لیے ایسے جھوٹ' تناقص اور شرمناک اعمال سامنے آتے ہیں کہ انتہائی تعجب ہوتا ہے ہمارا مقصد محض بطور مثال ان کے بعض حالات بیان کرنا ہے۔ جو آئندہ شق کے لئے تمہید کی حیثیت رکھتے ہیں۔

(۳) مندرجہ بالا دلائل سے واضح ہوتا ہے کہ تمام مذاہب کی اصل تعلیمات جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے نازل فرمائی تھیں وہ یکساں ہی' لہٰذا ان کو قریب لانے کے لئے کسی

کوشش کی ضرورت نہیں اور مندرجہ بالا دلائل سے یہ بھی واضح ہوگیا ہے کہ یہود ونصاریٰ نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل شدہ تعلیمات میں تحریف کرکے انہیں کچھ سے کچھ بناڈالا۔ ان کا یہ عمل جھوٹ' بہتان' کفراور گمراہی پر مبنی ہے۔ اس لیئے اللہ کے رسول جناب محمدeان کی طرف اور دیگر تمام اقوام مبعوث ہوئے' تاکہ جس حق کو وہ چھپاتے تھے' ظاہر کردیا جائے اور جو عقیدہ اوراحکام انہوں نے خراب کردیئے تھے ان کی اصلاح کردی جائے اوراس طرح انہیں بھی اوردوسروں کو بھی صراط مستقیم کی نشاندہی کردی جائے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِّمَّا كُنتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ ۚ قَدْ جَاءَكُم مِّنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٦﴾... المائدة

''اے اہل کتاب! تمہارے پاس ہمارا رسول آگیا ہے' تم کتاب میں سے جو کچھ چھپاتے تے اس میں سے بہت کچھ وہ تم کو بتاتا ہے اور بہت سی باتوں سے درگزر کرجاتا ہے۔ تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور واضح کتاب آگئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ ان لوگوں کو سلامتی کی راہیں دکھاتا ہے جو اس کی خوشنودی کی اتباع کرتے ہیں۔ وہ انہیں اللہ کے حکم سے نکال کر روشنی میں لے آتا ہے اورانہیں سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔''

اور فرمایا:

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَن تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِن بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ ۖ فَقَدْ جَاءَكُم بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٩﴾... المائدة

''اے اہل کتاب! سلسلہ رسالت میں ایک وقفہ کے بعد تمہارے پاس ہمارا رسول آگیا ہے جو تمہیں وضاحت سے (سب کچھ) بتاتا ہے تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس تو کوئی خوشخبری دینے والا یا تنبیہ کرنے والا نہیں آیا۔ تو (اب) تمہارے پاس خوشخبری دینے والا اور متنبہ کرنے والا آچکا ہے اوراللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔''

اللہ تعالیٰ نے توان کیلیئے واضح کردیا تھالیکن انھوںنے محض حسد کی وجہ سے سرکشی اورزیادتی کرتے ہوئے اسے قبول نہ کیا اوردوستوں کو بھی اسے قبول کرنے سے منع کیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُم مِّن بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِندِ أَنفُسِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ﴿١٠٩﴾... البقرة

''بہت سے اہل کتاب اپنے دلوں سے حسد کی وجہ سے یہ چاہتے ہیں کہ تمہارے ایمان لانے کے بعد تمہیں دوبارہ کافر بنادیں' جب کہ ان کے لئے حق واضح ہوچکا ہے۔''

نیز ارشادربانی ہے:

وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُوا مِن قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَمَّا جَاءَهُم مَّا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ ۚ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٨٩﴾... البقرة

''جب ان کے پاس اللہ کے پاس سے کتاب آگئی؟ جو اس (صحیح علم) کی تصدیق کرتی ہے جو ان کے پاس موجود ہے اور وہ اس سے پہلے کافروپر فتح طلب کرتے تھے۔ توجب ان کے پاس وہ (کتاب) آئی جسے انہوں نے پہچان لیا (کہ یہ اللہ کی طرف سے نازل شدہ ہے) توانہوں نے اس کا انکار کیا' پس اللہ کی لعنت ہے کافروں پر۔''

مزید ارشاد الٰہی ہے:

وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾... البقرة

''جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے ایک رسول اس چیز کی تصدیق کرتا ہوا آیا جو ان کے پاس موجود ہے' توجنہیں کتاب دی گئی تھی ان کے ایک گروہ نے اللہ کی کتاب کو پس پشت

ڈال دیا گویا کہ وہ (اسے) جانتے ہی نہیں۔''

ایک اور مقام پر ارشاد ہے:

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنفَكِّينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ١ رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ٢ ... البينة

''اہل کتاب اور مشرکین میں جو کافر ہوئے ہو باز آنے والے نہیں تھے حتیٰ کہ ان کے پاس واضح دلیل آجاتی اللہ کی طرف سے ایک رسول جو پاکیزہ صحیفے پڑھتا ہے۔''

لہٰذا ایک عقل مند آدمی‘جسے ان کا باطل پر اڑنا‘جان بوجھ کر گمراہی میں آگے بڑھتے چلے جانا‘حسد اور خواہشات نفسانی کی وجہ سے حق کو قبول نہ کرنا معلوم ہو کس طرح امید کر سکتے کہ اس قسم کے افراد اور سچے مسلمان ایک دوسرے کے قریب آسکتے ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

أَفَتَطْمَعُونَ أَن يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِن بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ٧٥ ... البقرة

''(اے مومنو!) کیا تم یہ امید رکھتے ہو کہ وہ تمہاری بات مان لیں گے حالانکہ ان میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ کا کلام سنتے ہیں پھر اسے سمجھنے کے بعد اس میں تحریف کر دیتے ہیں‘ حالانکہ وہ جانتے ہوتے ہیں''

اور فرمایا:

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۖ وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ١١٩ وَلَن تَرْضَىٰ عَنكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۗ قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ ۗ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ١٢٠ ... البقرة

''ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور تنبیہ کرنے والا بنا کر بھیجا ہے اور آپ سے جہنم والوں کے بارے میں سوال نہیں کیا جائے گا اور آپ سے یہود و نصاریٰ کبھی راضی نہیں ہو سکتے حتیٰ کہ آپ ان کی ملت (مذہب و تہذیب) کی پیروی کر لیں اور اگر آپ نے اس علم کے بعد بھی‘ جو آپ کے پاس آچکا ہے۔ ان کی خواہشات نفس کی پیروی کی تو اللہ سے آپ کا کوئی دوست یا مددگار (آپ کو بچانے والا) نہیں ہوگا۔''

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ٨٦ ... آل عمران

''اللہ ان لوگوں کو کیسے ہدایت دے گا جنہوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا وار انہوں نے یہ گواہی بھی دی کہ رسول سچا ہے اور ان کے پاس واضح دلائل آچکے اور اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔''

بلکہ یہ اہل کتاب اگر اللہ‘ رسول اور مومنوں سے عداوت رکھنے میں مشرکوں سے بڑھ کر نہیں‘ تو ان سے کم بھی نہیں‘ اللہ تعالیٰ نے مشرکوں کے بارے میں اپنے نبی e کو یہ ہدایت دی ہے:

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ٨ وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ٩ ... القلم

''جھٹلانے والوں کی یہ بات نہ ماننے۔ یہ چاہتے ہیں کہ آپ نرم ہو جائیں تو وہ بھی نرم ہو جائیں۔''

اوراللہ تعالیٰ نے فرمایا:

قُلْ يَاأَيُّهَاالْكَافِرُون ١ لَاأَعْبُدُمَاتَعْبُدُون ٢ وَلَاأَنتُمْ عَابِدُونَ مَاأَعْبُدُ ٣ وَلَاأَنَاعَابِدٌمَاعَبَدتُّمْ ٤ وَلَاأَنتُمْ عَابِدُونَ مَاأَعْبُدُ ٥ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ٦ ...الکافرون

''کہہ دیجئے۔ اے کافرو!جسے تم پوجتے ہو میں نہیں پوجتا اور نہ تم اس کی عبادت کرتے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ نہ میں ان کو پوجنے والا ہوں جن کی تم پوجا کرتے ہوا اور نہ تم اسکی عبادت کرنیوالے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین میرے لئے میرا دین۔''

جو شخص اسلام اور یہودیت یا اسلام اور مسیحیت کو ایک دوسرے کے قریب لانا چاہتا ہے اس کی مثال تو ایسے ہے جیسے کوئی شخص دو متناقض امور کو جمع کرنے کی کوشش کر رہا ہو' یا کوئی شخص حق اور باطل کو باہم اکٹھا کرنا چاہتا ہو' یا کفر اور ایمان کو ایک کرنا چاہتا ہو۔ اس کی تو وہی مثال ہے جو اس شعر میں بیا کی گئی ہے۔

أَيُّهَا الْمُنْكِحُ الثُّرَيَّا سُهَيْلاً عَمْرَكَ اللّٰهَ كَيْفَ يَلْتَقِيَانِ

هِيَ شَامِيَّةٌ إِذَا مَا اسْتَقَلَّتْ وَسُهَيْلٌ إِذَا اسْتَقَلَّ يَمَانِ

''اے ثریا (ستارے) کا نکاح سہیل (ستارے) سے کرنے والے! تجھے اللہ آباد رکھے! یہ آپس میں کس طرح ملیں گے؟ ثریا جب بلند ہوتی ہے تو شام کی طرف ہوتی ہے اور سہیل جب بلند ہوتا ہے تو یمن کی طرف ہوتا ہے''

(۴) اگر کوئی شخص سوال کرے کہ کیا یہ ممکن ہے کہ انسانی جانوں کی حفاظت کیلئے جنگ کے ہولناک نتائج سے بچنے کیلئے' انسانوں کو زمین میں سفر کا موقع دینے کیلئے ہم ان لوگوں سے جنگ بندی کرلیں یا وقتی طور پر صلح کرلیں تاکہ لوگ روزی کما سکیں' دنیا کو آباد کرسکیں' حق کی طرف بلاسکیں' لوگوں کو سیدھی راہ دکھا سکیں اور انصاف کا عملی نمونہ پیش کرسکیں؟ اگر کوئی یہ بات کہے تو اس میں یہ خیال رکھنا لازمی ہوگا کہ حق کو حق کہا جائے' اس کی تائید کی جائے تاکہ اس کے نتیجہ میں مسلمان غیر مسلموں کے مقابلہ میں نام نہاد مصلحتوں کا شکار ہو کر اللہ کے احکامات اور اپنی خودداری اور عزت نفس سے دست بردار نہ ہوجائیں' بلکہ انہیں چاہیے کہ اپنے عزو شرف کا پورا پورا خیال رکھیں۔ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہe پر پوری طرح عمل پیرا رہیں۔ قرآن مجید سے رہنمائی حاصل کرتے رہیں اور رسول کریمe کی اتباع کو پیش نظر رکھیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَإِن جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ٦١ ...الأنفال

''اگر وہ صلح کی طرف مائل ہوں تو آپ بھی مائل ہوجائیں اور اللہ پر اعتماد رکھیں۔ یقینا وہی (سب کچھ) سننے والا' جاننے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَن يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ٣٥ ... محمد

''تم کمزور نہ پڑجاؤ اور صلح کی دعوت نہ دو' تم ہی بلند تر ہو' اللہ تمہارے ساتھ ہے' وہ تمہارے عملوں میں کوئی کمی نہیں کرے گا۔''

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی عملی تفسیر متعدد مواقع پر پیش فرمائی۔ حدیبیہ کے موقع پر قریش سے صلح کی' مدینہ منورہ میں جنگ خندق سے پہلے یہود کے ساتھ صلح کی اور غزوہ تبوک کے موقع پر روم کے نصاریٰ سے صلح کی۔ چنانچہ اس کے واضح اثرات اور عظیم نتائج سامنے آئے' امن قائم ہوا' انسانی جانوں کی حفاظت ہوئی' حق کو مدد ہوئی اور اسے زمین میں شوکت حاصل ہوئی' لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہوئے اور سب لوگ اپنی زندگی میں دینی اور دنیوی طور پر اس پر عمل کرنے کی طرف متوجہ ہوئے اور اس کی وجہ سے خوشحالی' ترقی' اسلامی سلطنت کی قوت اور اسلام دامن کی دولت سے بہرور علاقوں کی وسعت کے خوشگوار نتائج حاصل ہوئے۔ تاریخ انسانیت اور حیات انسانی کی عملی صورت حال اس کی سب سے مضبوط دلیل اور واضح گواہی ہے' بشرطیکہ انصاف سے کام لیا جائے اور توجہ سے بات سنی جائے' مزاج میں اعتدال ہو اور سوچ افراط وتفریط سے پاک ہو' عصبیت اور

خواہ مخواہ کے جھگڑے سے پرہیز کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ ہی سیدھی راہ کی ہدایت دینے والا ہے۔ وہی ہمیں کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

(۵) دوروز' نصیری' اسماعیلی اور ان کے نقش قدم پر چلنے والے بابی اور بہائی سب کے سب قرآن وحدیث کی نصوص کو اپنی مرضی کے معنی پہناتے ہیں اور اپنے لئے ایسی خود ساختہ شریعت تیار کرلیتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے نازل نہیں کی۔ انہوں نے اپنی خواہشات نفس کے پیچھے لگ کر تحریف وتبدیل کا وہ راستہ اختیار کیا ہے جو یہود ونصاریٰ نے اختیار کیا تھا۔ اس ضمن میں انہوںنے پہلے فتنے کے لیڈر عبداللہ بن سبا حمیری کی تقلید کی ہے جو بدعت گمراہی اور تفریق بین المسلمین کا علم بردار تھا۔ اس کی شرارت اور گمراہی نے خوب پر پرزے نکالے اور اس کی وجہ سے بہت سے گروہ گمراہ ہوگئے اور انہوںنے کفریہ عقائد اختیار کرلیئے اور مسلمانوں میں اختلاف جڑ پکڑ گیا۔ اب اس قسم کی کوشش کی کامیابی کی امید نہیں کی جاسکتی۔ کیونکہ یہ لوگ گمراہی' الحاد' کفر' مسلمانوں سے حسد اور مسلمانوں کے خلاف سازشوں کے لحاظ سے یہود ونصاریٰ سے گہری مشابہت رکھتے ہیں' اگرچہ ان کے درمیان آپس میں تعلقات بھی ہوں' ان کی جماعتیں الگ الگ ہوں' ان کے مقاصد اور خواہشات مختلف ہوں۔ ان کی مثال ایسے ہی ہے جیسے یہود ونصاریٰ آپس میں اختلاف رکھنے کے باوجود مسلمانوں کے خلاف متحد ہوجاتے ہیں۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد مصر کی جامع ازھر کے بعض علماء نے ایران کے رافضی ''قمی'' سے قربت کی کافی کوشش کی اور متعدد پاکیزوں دل سچے علماء بھی اس دھوکے میں آگئے' حتیٰ کہ انہوں نے ''التقریب'' کے نام سے ایک رسالہ بھی جاری کیا۔ لیکن جلد ہی انہیں حقیقت حال کا علم ہوگیا۔ لہٰذا ''جماعت التقریب'' کے نام سے رسالہ بھی جاری کیا۔ اس میں تعجب کی کوئی بات نہیں۔ کیونکہ دل ایک دسرے سے دور ہیں' خیالات اور آراء میں بے حد اختلاف ہے اور عقائد باہم متضاد ہیں' تو پھر اجتماع ضدین کس طرح ممکن ہے؟

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ